روزنامہ

FR-10

1913ء سے جاری شدہ

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

سوموار 30 مارچ 2015ء 9 جمادی الثانی 1436 ہجری 30 امان 1394 ھش جلد 65-100 نمبر 72

سفر کے لئے نصیحت

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ کے پاس ایک آدمی آیا اور عرض کیا۔

اے اللہ کے رسول! میں سفر پر جانا چاہتا ہوں۔ آپ مجھے کوئی نصیحت کیجئے۔

آپؐ نے فرمایا: اللہ کا تقویٰ اختیار کرو۔ جب بھی بلندی پر چڑھو تکبیر کہو۔ جب وہ آدمی روانہ ہوا تو آپؐ نے دعا کی۔

اے اللہ! اس کی دوری کو لپیٹ دے (یعنی اس کا سفر جلد طے ہو) اور اس کا سفر آسان کردے۔

(ترمذی کتاب الدعوات مایقول اذا ودع انساناً۔ حدیث نمبر:3367)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

’’خدا کے مامور جو آسمان سے آتے ہیں۔ وہ اپنی جماعت کے ساتھ خرید اور فروخت کا سا معاملہ رکھتے ہیں۔ لوگوں سے ان کے چندروزہ مال لیتے ہیں اور جاودانی مال کا ان کو وارث بناتے ہیں۔‘‘

(مکتوبات احمد جلد دوم، ص345)

’’......بغیر استخارہ کے کوئی سفر جائز نہیں۔ ہمارا اس میں طریقہ یہ ہے کہ اچھی طرح وضو کر کے دو رکعت نماز کے لئے کھڑے ہو جائیں۔ پہلی رکعت میں سورۃ قل یا ایھا الکافرون پڑھیں یعنی الحمد تمام پڑھنے کے بعد ملا لیں جیسا کہ سوۃ فاتحہ کے بعد دوسری سورۃ ملایا کرتے ہیں اور دوسری رکعت میں سورۃ فاتحہ پڑھ کر سورۃ اخلاص یعنی قل ھو اللہ احد ملا لیں اور پھر التحیات میں آخر میں اپنے سفر کے لئے دعا کریں کہ یاالٰہی! میں تجھ سے کہ تو صاحب فضل اور خیر اور قدرت ہے۔ اس سفر کے لئے سوال کرتا ہوں کیونکہ تو عواقب الامور کو جانتا ہے۔ اور میں نہیں جانتا اور تو ہر ایک امر پر قادر ہے اور میں قادر نہیں۔ سو یاالٰہی! اگر تیرے علم میں یہ بات ہے کہ یہ سفر سراسر میرے لئے مبارک ہے۔ میری دنیا کے لئے میرے دین کے لئے اور میرے انجام امر کے لئے اور اس میں کوئی شر نہیں تو یہ سفر میرے لئے میسر کردے اور پھر اس میں برکت ڈال دے اور ہر ایک شر سے بچا۔ اور اگر تو جانتا ہے کہ یہ سفر میرا میری دنیا یا میرے دین کے لئے مضر ہے اور اس میں کوئی مکروہ امر ہے تو اس سے میرے دل کو پھیر دے۔ اور اس سے مجھ کو پھیر دے۔ آمین

یہ دعا ہے جو کی جاتی ہے۔ تین دن کرنے میں حکمت یہ ہے کہ تا بار بار کرنے سے اخلاص میسر آوے۔ آج کل اکثر لوگ استخارہ سے لاپرواہ ہیں۔ حالانکہ وہ ایسا ہی سکھایا گیا ہے جیسا کہ نماز سکھائی گئی ہے۔ سو یہ اس عاجز کا طریق ہے کہ اگرچہ دس کوس کا سفر ہو تب بھی استخارہ کیا جاوے۔ سفروں میں ہزاروں بلاؤں کا احتمال ہوتا ہے اور خدا تعالیٰ کا وعدہ ہے کہ وہ استخارہ کے بعد متولی اور متکفل ہو جاتا ہے۔ اور اس کے فرشتے اس کے نگہبان رہتے ہیں جب تک اپنی منزل تک نہ پہنچے۔‘‘

(مکتوبات احمد جلد دوم، ص349)

یتیم کی کفالت ایک اہم فرض

حضرت مسیح موعود کی بعثت کے وقت سے خدمت خلق کا سلسلہ بھی شروع ہو گیا تھا۔ حضرت میر محمد اسحٰق صاحب یتامیٰ کی پرورش اور خبرگیری کیلئے اس قدر اہتمام فرماتے تھے کہ ایک مرتبہ یتامیٰ کے کھانے کیلئے ہوسٹل میں آٹا ختم ہو گیا۔ حضرت میر محمد اسحٰق صاحب نے تو فوری طور پر باوجود شدید علالت کے تانگہ منگوایا اور مخیّر دوستوں کو تحریک کر کے آٹا کا بندوبست کیا۔

اس کے بعد خلفاء احمدیت کی ہدایات اور راہنمائی میں یہ نظام چلتا رہا حتیٰ کہ مارچ 1989ء میں صدسالہ جوبلی کے مبارک موقع پر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے باقاعدہ طور پر کفالت یکصد یتامیٰ کے نام سے اس تحریک کا اجراء فرمایا اور فرمایا کہ اس مبارک اور تاریخی موقع پر شکرانہ کے طور پر جماعت احمدیہ ایک سو یتامیٰ کی کفالت کا ذمہ اٹھانے کا عہد کرتی ہے۔ چنانچہ یتامیٰ کی خدمات کے سائے بڑھتے بڑھتے آج قریباً پانچصد فیملیز کے 2 ہزار 7 صد یتامیٰ زیر کفالت ہیں۔

یتامیٰ کی کفالت اور پرورش میں 1۔ خورونوش 2۔ تعلیمی اخراجات 3۔ بچیوں کی شادی کے اخراجات 4۔ علاج معالجہ اور مکان کی تعمیر و مرمت اور کرایہ کے اخراجات شامل ہیں۔ جس پر کل 25 لاکھ روپے ماہوار اخراجات ہو رہے ہیں اور آمد انتہائی کم ہے۔ اس کے باعث دفتر ہذا کو مالی مشکلات کا سامنا ہے۔ ایک یتیم کی کفالت پر ایک ہزار تا تین ہزار روپے ماہوار اخراجات ہوتے ہیں۔

تمام احباب جماعت سے عموماً اور مخیّر حضرات مخلصین سے خصوصاً التماس ہے کہ اس مبارک تحریک میں بڑھ چڑھ کر شرکت فرما کر ممنون فرمائیں اور ہمارے پیارے آقاؐ کی اس پیاری حدیث کا مصداق بنیں۔ جس میں آپؐ فرماتے ہیں۔ میں اور یتیم کی کفالت کرنے والا جنت میں اس طرح اکٹھے ہوں گے جس طرح دو انگلیاں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس اہم فریضہ کی ادائیگی کی بہترین توفیق دے۔ آمین

(سیکرٹری کمیٹی کفالت یکصد یتامیٰ دارالضیافت ربوہ)

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 5 روپے

رپورٹ: مکرم سعید الحسن صاحب مشنری انچارج دی گیمبیا

گیمبیا میں انٹرنیشنل ٹریڈ فیئر پر جماعت احمدیہ کی طرف سے نمائش قرآن کریم

گیمبیا میں ہر سال وزارت صنعت وتجارت کی طرف سے انٹرنیشنل ٹریڈ فیئر کا اہتمام ہوتا ہے۔اس میں افریقہ اور ایشیا کے مختلف ممالک سے تاجر آ کر دستکاری، دیسی دوائیاں اور ٹیکنالوجی وغیرہ کے سٹالز لگاتے ہیں۔ افریقن ممالک میں سے لیبیا، مالی، نائیجر، غانا وغیرہ سرفہرست ہیں۔ایشیا سے پاکستان اور ہندوستان بھی شامل ہوتے ہیں۔اس موقع پر اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہر سال جماعت احمدیہ گیمبیا کو قرآن کریم کی نمائش لگانے کی توفیق ملتی ہے۔ جماعتی کتب بھی اس نمائش کی زینت ہوتی ہیں۔

امسال اس ٹریڈ فیئر کا انعقاد دو مرتبہ ہوا۔ پہلی مرتبہ یکم تا 16 مارچ 2014ء بمقام انڈیپنڈنٹ سٹیڈیم بکاؤ اور دوسری مرتبہ 29 نومبر تا 20 دسمبر 2014ء کو بمقام بانجل۔

نمائش کا افتتاح وزیر صنعت وتجارت کی طرف سے ہوتا ہے۔ بعد ازاں تین وزراء و دیگر منتظمین سٹالز کا دورہ کرتے ہیں۔

جماعت احمدیہ کی طرف سے قرآن کریم کی نمائش کا بھی دورہ کیا۔قرآن کریم کا مقامی زبانوں میں ترجمہ خاص دلچسپی کا باعث تھا۔ اس موقع پر تینوں وزراء کو قرآن کریم، اسلامی اصول کی فلاسفی اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی کتاب World Crisis and the Pathway to Peace تحفۃً دی گئی جو انہوں نے بشکریہ قبول کی۔ Visitor Book میں معزز مہمانوں نے اپنے نیک تاثرات کا اظہار بھی کیا۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت کی نمائش ٹریڈ فیئر کی ایک مرکزی جگہ پر واقع تھی جہاں سے جماعت کا سائن بورڈ تین طرف سے نظر آ رہا تھا۔ نمائش کے اندرونی حصہ میں خلفائے احمدیت کی تصاویر کے علاوہ دنیا بھر میں مختلف بیوت کی تصاویر لگائی گئیں۔ گیمبیا میں احمدیت کا نفوذ نیز خلفاء کرام کے بابرکت دورہ جات کی تصاویر لگائی گئیں۔ اسی طرح حضرت مسیح موعود کی تحریرات پر مشتمل بینرز آویزاں کئے گئے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تصویر دیکھ کر متعدد افراد نے اس بات کا اظہار کیا کہ انہوں نے اس نورانی چہرہ کو کئی دفعہ ٹی وی پر دیکھا ہے۔ یاد رہے کہ ایم ٹی اے اور ہمسایہ ملک سینیگال کے چینل ایک ہی سیٹلائٹ پر آتے ہیں اس لئے ایم ٹی اے بھی ان ملکوں میں دیکھا جاتا ہے۔ نمائش کے دوران بھی MTA دکھایا گیا۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے نمائش کے سٹال پر 70 سے زائد زبانوں میں قرآن کریم کے تراجم رکھے گئے تھے نیز جماعتی کتب بھی نمائش کی زینت رہیں۔ لوگوں نے گیمبیا کی مقامی زبانوں مینڈینکا، فُلا اور وولف میں قرآن کریم کا ترجمہ بڑے شوق سے دیکھا اور خریدا۔ اسی طرح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی کتاب World Crisis and the Pathway to Peace بھی بہت پسند کی گئی۔ انگریزی اور فرنچ زبانوں میں کتب نیز Salat - اور قاعدہ یسرنا القرآن کثیر تعداد میں فروخت ہوا۔

نمائش کے ساتھ ساتھ فلائرز کی تقسیم کا سلسلہ بھی جاری رہا۔

نمائش کے دوران انٹرنیٹ پر لائیو stream کے ذریعہ سٹال کو براہ راست دکھایا۔ جس پر مغربی یورپ کی سب سے بڑی بیت الفتوح اور دنیا بھر میں مختلف بیوت الذکر کا تعارف کروایا گیا۔

زائرین میں دیگر مذاہب سے تعلق رکھنے والے افراد بھی شامل تھے۔ Love for All Hatred for None کے سلوگن کو بہت سراہا گیا۔ وزیٹر بک میں بعض لوگوں نے لکھا کہ جماعت احمدیہ کا سٹال ٹریڈ فیئر کا خوبصورت ترین سٹال ہے جو محبت کی تعلیم دے رہا ہے۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے تقریباً پانچ ہزار افراد نے نمائش دیکھی۔

(الفضل انٹرنیشنل 27 فروری 2015ء)

عرفان حسین

ترجمہ: مکرم شریف احمد بانی صاحب

Words as weapons

الفاظ بطور مہلک ہتھیار

الفاظ بھی بندوق کی گولی کی طرح قتل کر سکتے ہیں۔ ذرا لقمان احمد شہزاد کے گھر والوں سے پوچھیں۔ایک احمدی نوجوان جسے چند روز پہلے مار ڈالا گیا۔

لقمان شہزاد جیو ٹی وی کے ایک مذہبی پروگرام کے پانچ دن بعد قتل کر دیا گیا۔ جس میں...... نے یہ فتویٰ دیا کہ احمدی پاکستان اور ...... کے لئے خطرہ ہیں۔......

زہریلی تقاریر اور بیانات کے ذریعہ اقلیتوں کو بدنام کرنے بعض دفعہ بلکہ اکثر اوقات مار دینے کا سلسلہ صدیوں سے چل رہا ہے۔ایسی تقریروں کے ذریعہ کمزور اور قابل رحم گروہوں کی طرف عوام کے غیض وغضب کا رخ موڑ دیا جاتا ہے۔تا کہ حکام اس طرح اپنی ناکامیوں اور جرائم پر پردہ ڈال سکیں۔

1870ء میں فرانس اور جرمنی کی جنگ میں جب فرانس کو شکست ہوئی تو حکومت نے اس شکست کے لئے یہودیوں کو قربانی کا بکرا بنایا۔ستم ظریفی دیکھیں کہ جب اتحادیوں کے ہاتھوں دوسری جنگ عظیم میں جرمنوں کو شکست کا سامنا کرنا پڑا۔تو ہٹلر نے انہی یہودیوں کو ظلم کا نشانہ بنایا۔ انہیں جنگی قیدی کیمپوں میں رکھا اور ہولوکاسٹ کا واقعہ ہوا۔

ہمارے لیڈر اکثر ''آئیڈیالوجی آف پاکستان'' کا حوالہ دیتے ہیں۔مگر کبھی صاف صاف نہیں بتاتے کہ آخر یہ آئیڈیالوجی ہے کیا۔اسی بناء پر بنگالیوں اور بلوچوں کو باغی قرار دیا گیا اور سادہ اکثریت نے بڑی آسانی سے اسے تسلیم بھی کرلیا۔

دنیا کے اکثر معاشروں میں فتنہ اور فساد پر اکسانا ایک سنگین جرم سمجھا جاتا ہے اور اگر کوئی TV کا مہمان کسی اقلیتی گروہ کے قتل کا فتویٰ دے۔تو یہ ایک سنگین جرم ہے اور ایسے شخص کے خلاف تادیبی کارروائی ہونی چاہئے۔ لیکن جب 2008ء کے ایک مذہبی پروگرام میں ایک مہمان نے ایسے اشتعال انگیز الفاظ استعمال کئے جس کے نتیجہ میں دو احمدی قتل کر دیئے گئے۔ پھر بھی اس شخص کو آزاد چھوڑ دیا گیا اور کوئی کارروائی نہیں کی گئی......۔

آج کل پاکستان میں سب سے خطرناک ہتھیار کسی پر بھی الزام لگا دینا ہے اور اگر وہ غیر مسلم ہو تو اور بھی آسان ہے کہ اس پر توہین رسالت کا الزام لگا دیا جائے۔ ایسی صورت میں کسی عدالت میں الزام کی سچائی ثابت کرنے کی بھی ضرورت نہیں رہتی۔ کیونکہ عدالت میں الزام دہرانے سے ایک اور مقدمہ درج ہونے کا اندیشہ ہے۔ اس طرح دفاع بھی ممکن نہیں ہوتا اور اگر پھر بھی جج ایسے شخص کو بیگناہ قرار دے کر چھوڑ دے۔تو پھر بھی وہ بچ نہیں سکتا۔ یا تو وہ جیل میں ہی مار دیا جاتا ہے اور اگر رہا ہو جائے۔تو باہر قتل کر دیا جاتا ہے۔

آج کل پاکستان میں رہنے والے احمدی، ہندو، سکھ اور عیسائی سخت خوف و ہراس کی زندگی گزار رہے ہیں۔حتیٰ کہ شیعہ بھی محفوظ نہیں ہیں اور یہ سب اشتعال انگیز الفاظ کا شاخسانہ ہے۔

(اخبار ڈان 3 جنوری 2015)

رپورٹ: مکرم محمد عارف گل صاحب مربی سلسلہ

ٹوگو کے ریجنل زون نوچے میں جلسہ

اللہ تعالیٰ کے فضل سے ٹوگو کے ریجن نوچے کو اپنا ریجنل جلسہ مورخہ 17 اور 18 جنوری 2015ء کو منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ امسال اس جلسے کا عنوان ''جہاد بالقلم'' رکھا گیا تھا۔ جلسہ کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے کیا گیا پہلے حصے کی صدارت مکرم عرفان احمد ظفر صاحب مشنری انچارج نے کی۔اس کے بعد لوکل مشنری عبدو یعقوبو صاحب نے ''عالمی بحران اور امن کا راستہ'' کے موضوع پر تقریر کی۔اس کے بعد دوسری تقریر مکرم ظفر اللہ صاحب کی ''سفیر امن عالم'' یعنی حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کے تعارف کے موضوع پر تھی۔

دوسرے سیشن کی صدارت مکرم بولاتیتو اردیس امام بیت الذکر نوچے نے کی۔ تلاوت وقصیدہ کے بعد مکرم صالح میکائیل صاحب لوکل مشنری نے ''جہاد بالقلم'' کے موضوع پر تقریر کی۔ دوسری تقریر مکرم بولاتیتو وحید صاحب نے ''رفقاء حضرت مسیح موعود'' کے موضوع پر کی۔

نماز مغرب وعشاء کی ادائیگی کے بعد مجلس سوال و جواب کا پروگرام ہوا جس میں مختلف موضوعات پر لوگوں نے سوالات کئے جن کے تسلی بخش جواب دئے گئے۔ دوسرے دن کا آغاز نماز تہجد سے ہوا نماز فجر کے بعد نماز کی اہمیت پر درس دیا گیا۔ جلسہ کے آج کے پروگرام کا باقاعدہ آغاز تلاوت و نظم سے ہوا، جس کے بعد پہلی تقریر مکرم کریم اکریم صاحب نے ''مالی قربانی'' کے موضوع پر کی۔ اس کے بعد ریجن کارا کے نمائندے مکرم عبدالرحمٰن صاحب نے بھی احباب جماعت کو اُن کی ذمہ داریوں کے طرف توجہ دلائی۔ بعد ازاں ریجن کارا کے دوسرے نمائندے مکرم وسیم احمد ظفر صاحب مربی سلسلہ نے تقریر کی۔اس کے بعد مکرم عرفان احمد ظفر صاحب صدر و مشنری انچارج ٹوگو نے اختتامی تقریر کی۔

خدا تعالیٰ کے فضل سے اس جلسہ میں 30 جماعتوں کے کل 475 افراد شامل ہوئے، جن میں 150 نومبائعین تھے۔ اللہ تعالیٰ اس جلسہ کو ہر پہلو سے باعث خیر وبرکت بنائے اور اس کے دُوررس اثرات مرتب ہوں۔آمین

(الفضل انٹرنیشنل 27 فروری 2015ء)

سیرت حضرت مسیح موعود۔ احباب سے محبت

پُر درد دعائیں۔ جذبہٴ ایثار۔ مہمان نوازی۔ دلداری بے لوث خدمت

مکرم محمود احمد انیس صاحب

اپنی پیاری جماعت کیلئے دعائیں

نبی کا وجود اپنے متبعین کے لئے مجسم رحمت ہوتا ہے۔ اس کی دعائیں، حُسن واحسان، للّٰہی محبت، اخلاص وایثار، ہمدردی اور خیرخواہی ، بے پناہ شفقتیں، ان گنت عنایات اور لامتناہی سلسلہٴ انعامات واکرام مریدوں کو اپنا گرویدہ بنالیتے ہیں۔ اس زمانہ میں اپنے آقا کی اتباع میں رحمتوں اور شفقتوں سے معمور وجود سیدنا حضرت مسیح موعود ہیں۔ مذاہب عالم کی تاریخ آپ کی آمد کے ساتھ بھی دہرائی گئی۔ کچھ لوگوں نے بڑے اخلاص اور وفا کے ساتھ آگے بڑھ کر آپ کی بیعت کرلی لیکن بہت سوں نے مخالفت کا طوفان برپا کردیا۔ خود بھی نہ مانا اور اس کے برعکس ماننے والوں پر ان کی زندگی تنگ کرنے کی کوشش کی۔

ایسے حالات میں سب سے بڑھ کر دعائیں ہی سہارا بنتی ہیں جو مومنین خود بھی اپنے لئے کرتے ہیں لیکن سب سے بڑھ کر وہ دعائیں ہیں جو امام اپنے متبعین کے لئے کرتا ہے۔ یہ وہ فیضان ہے جس سے مومنین کے ایمانوں کو تقویت ملتی ہے اور انہیں مشکلات اور پریشانیوں کے گرداب سے نجات عطا ہوتی ہے۔ بڑے ہی خوش نصیب ہیں وہ لوگ جنہیں امام الزمان حضرت مسیح موعود کو ماننے اور آپ کی دعاؤں کا مورد بننے کی توفیق ملی۔ حضرت اقدس فرماتے ہیں:۔

''جو لوگ اس سلسلہ میں داخل ہوتے ہیں ان کو سب سے بڑا فائدہ تو یہ ہوتا ہے کہ میں ان کے لئے دعا کرتا ہوں'' (ملفوظات جلد سوم صفحہ 100)

ایک اور موقعہ پر آپ فرماتے ہیں:۔

''جو خط آتا ہے میں اسے پڑھ کر اس وقت تک ہاتھ سے نہیں دیتا جب تک دعا نہ کرلوں۔ کہ شاید موقع نہ ملے یا یاد نہ رہے۔''

(سیرت حضرت مسیح موعود، صفحہ 417۔ از حضرت یعقوب علی صاحب عرفانی)

اسی طرح ایک اور موقعہ پر آپ فرماتے ہیں:۔

''میں التزاماً چند دعائیں ہر روز مانگا کرتا ہوں:

اوّل۔ اپنے نفس کے لئے دعا مانگتا ہوں کہ خداوند کریم مجھ سے وہ کام لے جس سے اُس کی عزت وجلال ظاہر ہو اور اپنی رضا کی پوری توفیق عطا کرے۔

دوم۔ پھر اپنے گھر کے لوگوں کے لئے دعا مانگتا ہوں کہ اُن سے قرہ عین عطا ہو اور اللہ تعالیٰ کی مرضیات کی راہ پر چلیں۔

سوم۔ پھر اپنے بچوں کے لئے دعا مانگتا ہوں کہ یہ سب دین کے خدام بنیں۔

چہارم۔ پھر اپنے مخلص دوستوں کیلئے نام بنام

پنجم۔ اور پھر اُن سب کے لئے جو اس سلسلہ سے وابستہ ہیں۔ خواہ ہم انہیں جانتے ہیں یا نہیں جانتے۔'' (ملفوظات جلد دوم۔ صفحہ 4)

دوستوں سے تعلق اعضاء کی طرح

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

''اصل بات یہ ہے کہ ہمارے دوستوں کا تعلق ہمارے ساتھ اعضاء کی طرح سے ہے اور یہ بات ہمارے روزمرہ کے تجربہ میں آتی ہے کہ ایک چھوٹے سے چھوٹے عضو میں مثلاً انگلی ہی میں درد ہو تو سارا بدن بے چین اور بیقرار ہوجاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے کہ ٹھیک اسی طرح ہر وقت اور ہر آن میں ہمیشہ اسی خیال اور فکر میں رہتا ہوں کہ میرے دوست ہر قسم کے آرام اور آسائش سے رہیں۔ یہ ہمدردی اور یہ غمخواری کسی تکلف اور بناوٹ کی رو سے نہیں بلکہ جس طرح والدہ اپنے بچوں میں سے ہر واحد کے آرام وآسائش کے فکر میں مستغرق رہتی ہے خواہ وہ کتنے ہی کیوں نہ ہوں۔ اسی طرح میں للّٰہی دلسوزی اور غمخواری اپنے دل میں اپنے دوستوں کے لئے پاتا ہوں۔ اور یہ ہمدردی کچھ ایسی اضطراری حالت پر واقع ہوئی ہے کہ جب ہمارے دوستوں میں سے کسی کا خط کسی قسم کی تکلیف یا بیماری کے حالات پر مشتمل پہنچتا ہے تو طبیعت میں ایک بے کلی اور گھبراہٹ پیدا ہوجاتی ہے اور ایک غم شامل حال ہوجاتا ہے اور جوں جوں احباب کی کثرت ہوتی جاتی ہے اسی قدر یہ غم بڑھتا جاتا ہے اور کوئی وقت ایسا خالی نہیں رہتا جبکہ کسی قسم کا فکر اور غم شامل حال نہ ہو کیونکہ اس قدر کثیر التعداد احباب میں سے کوئی نہ کوئی کسی نہ کسی غم اور تکلیف میں مبتلا ہوجاتا ہے اور اس کی اطلاع پر ادھر دل میں قلق اور بے چینی پیدا ہوجاتی ہے۔ میں نہیں بتلاسکتا کہ کس قدر اوقات غموں میں گزرتے ہیں۔ چونکہ اللہ تعالیٰ کے سوا اور کوئی ہستی ایسی نہیں جو ایسے ہموم اور افکار سے نجات دیوے۔ اس لئے میں ہمیشہ دعاؤں میں لگا رہتا ہوں اور سب سے مقدم دعا یہی ہوتی ہے کہ میرے دوستوں کو ہموم اور غموم سے محفوظ رکھے کیونکہ مجھے تو ان کے ہی افکار اور رنج غم میں ڈالتے ہیں۔ اور پھر یہ دعا مجموعی ہیئت سے کی جاتی ہے کہ اگر کسی کو کوئی رنج اور تکلیف پہنچی ہے تو اللہ تعالیٰ اس سے اس کو نجات دے۔ ساری سرگرمی اور پورا جوش یہی ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ سے دعا کروں۔ دعا کی قبولیت میں بڑی بڑی امیدیں ہیں''۔

(ملفوظات جلد اول صفحہ 66)

پس سب سے بڑا فیض اور احسان تو وہ دعائیں ہیں جو حضرت مسیح موعود نے اپنے احباب کے لئے کیں جن سے ہم بعد کے لوگ بھی مستفیض ہو رہے ہیں۔ اور یہ وہ فیض ہے جس کا دنیا میں کوئی بھی متبادل نہیں ہے۔

محبت کے مختلف انداز

آپ اخلاق حسنہ کے بھی نہایت اعلیٰ مقام پر فائز تھے۔ آپ اپنے مریدین، محبین اور مہمانوں کی خاطر وتواضع میں خود تکلیف برداشت فرماتے اور انہیں آرام پہنچایا کرتے تھے۔ کبھی انہیں اپنی چارپائی پیش فرمارہے ہیں۔ اور پاس بیٹھے ان کا پہرہ دے رہے ہیں تاکہ لڑکوں کے شور سے ان کی نیند میں خلل نہ آئے۔ کبھی ان کے لئے گھر سے کھانے اور مشروبات اٹھائے ہوئے تشریف لا رہے ہیں اور ان کی مہمان نوازی کررہے ہیں۔ کبھی کسی غریب کی دلداری کی خاطر ایک ہی برتن میں اس کے ساتھ کھانا کھارہے ہیں۔ جو آپ سے ملنے قادیان آتے تھے وہ بھی آپ کے لئے حد سے بڑھی ہوئی محبت ہی کے جوش میں آتے لیکن ان آنے والے عشاق کے ساتھ بارہا ایسا ہوا کہ محبت کے اسلوب سکھانے والا یہ مبارک وجود انہیں واپسی کی رخصت ہی نہیں دیتا تاکہ وہ آپ کے پاس اور آپ کی آنکھوں کے سامنے رہیں۔

سفر میں خدام پر شفقت

حضرت اقدس مسیح موعود سفروں میں بھی اپنے ساتھیوں کے آرام کا خاص خیال رکھتے تھے۔ چنانچہ حضرت مرزا محمد اسماعیل بیگ صاحب جنہیں بچپن سے آپ کا خادم ہونے کا اعزاز حاصل ہے، ان کی ایک روایت ہے کہ

جب حضرت مسیح موعود بڑے مرزا صاحب قبلہ کے ارشاد کی تعمیل میں بعثت سے پہلے مقدمات کی پیروی کے لئے جایا کرتے تھے۔ تو سواری کے لئے گھوڑا بھی ساتھ ہوتا تھا۔ اور میں بھی عموماً ہمرکاب ہوتا تھا۔ لیکن جب آپ چلنے لگتے تو آپ پیدل ہی چلتے مجھے گھوڑے پر سوار کرادیتے۔ میں بار بار انکار کرتا اور عرض کرتا۔ کہ حضور مجھے شرم آتی ہے۔ آپ فرماتے کہ کیوں؟

تمہیں گھوڑے پر سوار ہونے سے شرم آتی ہے
ہم کو پیدل چلنے میں شرم نہیں آتی!!

مرزا اسماعیل بیگ کہتے ہیں۔ کہ جب قادیان سے چلتے تو ہمیشہ پہلے مجھے گھوڑے پر سوار کرتے۔ جب نصف سے کم یا زیادہ راستہ طے ہوجاتا تو میں اتر پڑتا اور آپ سوار ہوجاتے۔ اور اسی طرح جب عدالت سے واپس ہونے لگتے۔ تو پہلے مجھے سوار کراتے۔ اور بعد میں آپ سوار ہوتے۔

(سیرت حضرت مسیح موعود صفحہ 361 از حضرت یعقوب علی صاحب عرفانی)

سفر کے ہی ایک اور مصاحب مکرم مرزا دین محمد صاحب کا بیان ہے کہ

میں اولاً حضرت مسیح موعود سے واقف نہ تھا یعنی ان کی خدمت میں مجھے جانے کی عادت نہ تھی۔ خود حضرت صاحب گوشہ نشینی اور گمنامی کی زندگی بسر کرتے تھے۔ لیکن چونکہ وہ صوم وصلوۃ کے پابند اور شریعت کے دلدادہ تھے۔ یہی شوق مجھے بھی ان کی طرف لے گیا اور میں ان کی خدمت میں رہنے لگا۔ جب مقدمات کی پیروی کے لئے جاتے تو مجھے گھوڑے پر اپنے پیچھے سوار کرلیتے تھے اور بٹالہ جاکر اپنی حویلی میں باندھ دیتے۔ اس حویلی میں ایک بالا خانہ تھا۔ آپ اس میں قیام فرماتے۔ اس مکان کی دیکھ بھال کا کام ایک جولاہے کے سپرد تھا جو ایک غریب آدمی تھا۔ آپ وہاں پہنچ کر دو پیسے کی روٹی منگواتے۔ یہ اپنے لئے ہوتی تھی اور اس میں سے ایک روٹی کی چوتھائی کے ریزے پانی کے ساتھ کھالیتے۔ باقی روٹی اور دال وغیرہ جو ساتھ ہوتی وہ اُس جولاہے کو دے دیتے۔ اور مجھے کھانا کھانے کیلئے چار آنہ دیتے تھے۔ آپ بہت ہی کم کھایا کرتے تھے اور کسی قسم کے چسکے کی عادت نہ تھی۔

(حیاتِ طیبہ صفحہ 16)

جذبہٴ ایثار کی ایک مثال

حضرت منشی ظفر احمد صاحب کی روایت ہے کہ ایک دفعہ جلسہ سالانہ پر بہت سے آدمی آئے تھے جن کے پاس کوئی پارچہ سرمائی نہ تھا۔ ایک شخص نبی بخش نمبردار ساکن بٹالہ نے اندر سے لحاف بچھونے منگوانے شروع کئے اور مہمانوں کو دیتا رہا۔ میں عشاء کے بعد حضرت صاحب کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ بغلوں میں ہاتھ دیئے بیٹھے تھے۔ اور ایک صاحبزادہ جو غالباً حضرت خلیفۃ المسیح الثانی تھے پاس لیٹے تھے۔ اور ایک شتری چوغہ انہیں اوڑھا رکھا تھا۔ معلوم ہوا کہ آپ نے بھی اپنا لحاف بچھونا طلب کرنے پر مہمانوں کے لئے بھیج دیا۔ میں نے عرض کی کہ حضور کے پاس کوئی پارچہ نہیں رہا۔ اور سردی بہت ہے۔ فرمانے لگے کہ مہمانوں کو تکلیف نہیں ہونی چاہئے۔ اور ہمارا کیا ہے رات گزر جائے گی۔ نیچے آکر میں نے نبی بخش نمبردار کو بہت برا بھلا کہا کہ تم حضرت صاحب کا لحاف بچھونا بھی لے آئے۔ وہ شرمندہ ہوا۔ اور کہنے لگا کہ جس کو دے چکا ہوں اس سے کس طرح واپس لوں۔ پھر میں مفتی فضل الرحمان صاحب یا کسی اور سے ٹھیک یاد نہیں رہا۔ لحاف بچھونا مانگ کر اوپر لے گیا۔ آپ نے فرمایا کسی اور کو دے دو۔ مجھے تو اکثر نیند بھی نہیں آیا کرتی۔ اور میرے اصرار پر بھی آپ نے نہ لیا۔ اور فرمایا کسی مہمان کو دے دو۔ پھر میں لے آیا۔

(رفقاء احمد جلد چہارم۔ صفحہ 113)

میرا وعدہ پورا ہوگیا

حضرت حکیم مولانا نورالدین صاحب کی اہلیہ محترمہ اپنی مرض الموت میں حضرت اقدس مسیح موعود سے ہمیشہ یہی عرض کرتی تھیں کہ آپ دعا کریں کہ مجھے جمعہ کے روز موت آوے اور آپ خود میرا جنازہ

پڑھائیں۔ چنانچہ جمعہ کو ہی ان کی وفات ہوئی۔ حضور نے ان کا جنازہ پڑھایا اور فرمایا میں نے عہد کیا ہوا تھا کہ خواہ میں کیسا ہی بیمار ہوں ان کا جنازہ ضرور خود پڑھاؤں گا۔ سو الحمدللہ کہ میرا وعدہ پورا ہو گیا۔

(سیرت حضرت مسیح موعود صفحہ 202 حضرت یعقوب علی صاحب عرفانی)

میں بھی تمہارا باپ ہوں

مرحومہ (جن کے جنازہ کا اوپر ذکر ہوا ہے) حضرت مفتی محمد صادق صاحب کی خوشدامن تھیں۔ حضرت اقدس مسیح موعود نماز جنازہ سے دوسرے روز مفتی صاحب کے گھر اکیلے تشریف لائے۔ حفصہ (مفتی صاحب کی اہلیہ) کو فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے ان کو جنت میں جگہ دے دی ہے تم فکر اور غم نہ کرو۔ میں بھی تمہارا باپ ہوں جس چیز کی ضرورت ہوا کرے مجھ سے کہا کرو۔ اس نے رو کر عرض کیا کہ میں کمزور انسان ہوں۔ میرے چھوٹے چھوٹے بچے ہیں یہ اکثر بیمار رہتے ہیں وہ ان کے لئے اکثر دعائیں کیا کرتی تھیں۔ آپ کو توجہ دلاتی تھیں۔ اب میں کس سے کہوں گی۔ فرمایا مجھ سے کہا کرو۔ سر سے پگڑی اتار کر دے دی اور فرمایا کہ اس کا ایک ایک کرتہ بنا کر سب بچوں کو پہنا دو۔ اور خود اس رومی ٹوپی کو سر پر رکھ کر تشریف لے گئے جو پگڑی کے اندر آپ رکھا کرتے تھے۔

حضرت اقدس اس کے چند روز بعد بھی تشریف لائے۔ اور اس کے بعد وفات تک اپنے اس عہد پر قائم رہے جو آپ نے حفصہ سے کیا تھا کہ مجھ سے کہا کرو۔

(سیرت حضرت مسیح موعود صفحہ 202)

دونوں حاضر ہیں

حضرت مفتی محمد صادق صاحب بیان فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ میں لاہور سے حضور کی ملاقات کے لئے آیا۔ اور وہ سردیوں کے دن تھے۔ اور میرے پاس اوڑھنے کے لئے رضائی وغیرہ نہیں تھی۔ میں نے حضرت کی خدمت میں کہلا بھیجا کہ حضور رات کو سردی لگنے کا اندیشہ ہے۔ حضور مہربانی کر کے کوئی کپڑا عنایت فرمائیں۔ حضرت صاحب نے ایک ہلکی رضائی اور ایک دُھسا ارسال فرمائے۔ اور ساتھ ہی پیغام بھیجا کہ رضائی محمود کی ہے اور دُھسا میرا۔ آپ ان میں سے جو پسند کریں رکھ لیں۔ اور چاہیں تو دونو رکھ لیں۔

(ذکرِ حبیب، صفحہ 320 حضرت مفتی محمد صادق)

پگڑی کا ٹکڑا عطا فرمایا

حضرت مفتی محمد صادق صاحب بیان فرماتے ہیں کہ جب میں قادیان سے واپس لاہور جایا کرتا تھا تو حضور اندر سے میرے لئے ساتھ لے جانے کے واسطے کھانا بھجوایا کرتے تھے۔ چنانچہ ایک دفعہ جب میں شام کے قریب قادیان سے آنے لگا۔ تو حضرت صاحب نے اندر سے میرے واسطے کھانا منگوایا۔ جو خادم کھانا لایا، وہ یونہی کھلا کھانا لے آیا۔ حضرت صاحب نے فرمایا کہ مفتی صاحب یہ کھانا کس طرح ساتھ لے جائیں گے۔ کوئی رومال بھی تو ساتھ لانا تھا جس میں کھانا باندھ دیا جاتا۔ اچھا میں کچھ انتظام کرتا ہوں۔ اور پھر اپنے سر کی پگڑی کا ایک کنارہ کاٹ کر اس میں وہ کھانا باندھ دیا۔

(ذکرِ حبیب، صفحہ 321۔ از حضرت مفتی محمد صادق)

دکھ بانٹنے کا ایک انداز

محترمہ مائی رکھی سکنے زئی خادمہ کی روایت ہے کہ:

مائی تابی میری خالہ کا ایک بیٹا تھا جو فوت ہو گیا۔ وہ غم سے پاگل ہو گئی اور سارا دن بیٹے کی قبر پر پڑی رہتی تھی۔ لوگوں نے کہا کہ حضرت مسیح موعود کے پاس بھیج دو۔ لوگ اس کو یہاں لے آئے۔ وہ نیچے رہا کرتی تھی۔ نیچے دالان میں گھڑے پڑے رہتے تھے وہ ان میں اپنا کرتہ ڈبو دیتی تھی۔ حضور نے فرمایا کہ "یہ گھڑے اس کے واسطے ہی رہنے دو اور گھر کی ضرورت کے واسطے اور رکھ لو"۔ جب وہ رونا شروع کرتی تو حضور خود اس سے پوچھتے کہ "کیوں روتی ہے؟" وہ کہتی کہ مجھے میرا بیٹا یاد آتا ہے۔ تو حضور فرماتے کہ "میں بھی تیرا بیٹا ہوں" آخر وہ اچھی ہو گئی تو اس نے حضور سے کہا۔ میں اپنی روٹی آپ پکایا کروں گی۔ جو عورتیں روٹی پکاتی ہیں ان کے ہاتھ صاف نہیں ہوتے۔ اس پر حضور نے اس کو آٹے کے پیسے الگ دے دیئے۔ وہ اپنی روٹی خود پکایا کرتی تھی۔"

(سیرت المہدی جلد 5 روایت نمبر 1373)

ایک مخلص مرید کیلئے دعائیں

حضرت مولانا عبدالکریم صاحب سیالکوٹی سے حضرت اقدس مسیح موعود کو خاص محبت تھی۔ آپ بیمار ہوئے تو حضور نے ان کیلئے بہت دعائیں کیں۔ حضرت ڈاکٹر مرزا یعقوب بیگ صاحب کی روایت ہے کہ

حضرت اقدس نے حضرت مولوی صاحب کے لئے یہاں تک دعا کی کہ کئی دفعہ انہوں نے فرمایا کہ ہم نے اپنی اولاد کے لئے ایسی دعا کبھی نہیں کی اور ساتھ ہی یہ بھی فرمایا کہ اگر تقدیر مبرم نہ ہوئی تو ٹل جائے گی۔ مجھے حضرت اقدس کی بیعت سے مشرف ہوئے 14-13 برس کا عرصہ ہوا ہے۔ اس اثناء میں مجھے کئی دفعہ بہت عرصہ حضرت اقدس کی خدمت میں رہنے کا موقعہ ملا ہے اور بارہا میں نے حضرت اقدس کے بچوں کو بہت سخت بیماری کی حالت میں دیکھا ہے بلکہ ایک لڑکی جس کا نام امۃ النصیر تھا وہ شیر خواری کی عمر میں بہت سے دن سخت بیمار رہ کر دو تین سال کا عرصہ ہوا ہے کہ فوت ہو گئی تھی۔ اکثر دفعہ ان بچوں کی سخت بیماری میں حضرت اقدس اپنی اس خاص مہربانی سے جو اس عاجز پر ہے خاکسار کو علاج کے لئے لاہور سے بلوا لیا کرتے تھے اور بعض دفعہ میں خود قادیان موجود ہوتا تھا مگر جہاں تک مجھے علم ہے میں یہ بات حلفاً کہہ سکتا ہوں کہ حضرت اقدس کو کبھی بھی اس قدر تڑپ اور اضطراب اور خدا تعالیٰ کی جناب میں تضرع اور ابتہال نہیں ہوا جتنا کہ مولوی صاحب کی علالت پر ہوا۔

(سیرت حضرت مولوی عبدالکریم صاحب سیالکوٹی، ص 18)

دوستوں کو ثواب کے مواقع مہیا فرمانا

حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی بیان فرماتے ہیں:

حضرت مسیح موعود کو انگریزی زبان کے ساتھ کوئی مناسبت اور دلچسپی کبھی نہ تھی۔ اس لئے آپ نے اس زبان کو کبھی سیکھا نہیں۔ اپنے دعویٰ مسیح موعود کے بعد بھی ایک مرتبہ آپ کو سرسری خیال آیا کہ میں انگریزی پڑھ لوں چنانچہ مفتی محمد صادق صاحب نے ایک انگریزی کی کتاب خود ترتیب دی۔ اور کوشش کی کہ حضرت صاحب اس کو پڑھ لیں مگر آپ کو دلچسپی پیدا نہیں ہوئی۔ انہی ایام میں یہ بھی فرمایا کہ

انگریزی چالیس تہجد کی دعاؤں میں آجاتی ہے لیکن آپ فرمایا کرتے کہ اگر اس زبان میں (۔) کہ کا کام بھی آپ کروں تو پھر میرے دوستوں کیلئے کیا رہے اس لئے ثواب کے لئے میں ان کے لئے ہی چھوڑتا ہوں۔

(حیاتِ احمد جلد اول۔ صفحہ 213)

اپنے خدام کی عزت نفس کا خیال

حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب کی روایت ہے کہ والد بزرگوار (حضرت میر ناصر نواب صاحب) نے اپنا ایک بانات کا کوٹ جو مستعمل تھا ہمارے خالہ زاد بھائی سید محمد سعید کو جو ان دنوں قادیان میں تھا کسی خادمہ عورت کے ہاتھ بطور ہدیہ بھیجا۔ محمد سعید نے نہایت حقارت سے وہ کوٹ واپس کر دیا اور کہا کہ میں مستعمل کپڑا نہیں پہنتا۔ جب وہ خادمہ یہ کوٹ واپس لا رہی تھی تو راستہ میں حضرت مسیح موعود نے اس سے پوچھا کہ یہ کیا ہے؟ اس نے جواب دیا کہ میر صاحب نے یہ کوٹ محمد سعید کو بھیجا تھا مگر اُس نے واپس کر دیا ہے کہ میں اترا ہوا کپڑا نہیں پہنتا۔ حضرت صاحب نے فرمایا کہ اس سے میر صاحب کی دلشکنی ہوگی تم یہ کوٹ مجھے دے جاؤ ہم پہنیں گے اور ان سے کہہ دینا کہ میں نے رکھ لیا ہے

(سیرت المہدی جلد اول۔ روایت نمبر 333)

حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی بیان فرماتے ہیں:۔

"حضرت مسیح موعود نے کبھی خدام کو خواہ وہ آپ کے تنخواہ دار ملازم تھے یا آپ کے ساتھ سلسلہ بیعت میں خادم تھے حقیر اور کم پایہ نہیں سمجھا۔ بلکہ انہیں اپنے کنبہ کا ایک فرد اور اپنے اعضاء کا ایک جزو یقین کیا۔ اور اپنے عمل سے ہمیشہ دکھایا۔ کہ کسی معاملہ میں کبھی کسی قسم کی ان کی ہتک ان کو پسند نہیں کی۔ ان کو اپنے دوستوں اور خدام کا اس قدر پاس تھا۔ کہ وہ کسی دوسرے سے بھی ان کی ہتک سننا پسند نہ کرتے تھے...... خدام کے چھوٹے چھوٹے کام کی قدر فرماتے اور ان کی دلجوئی فرماتے۔ ان کی محنت سے زیادہ دیتے۔ جن ایام میں کوئی کتاب یا رسالہ جلدی اور ضروری چھاپنا اور شائع کرنا مقصود ہوتا۔ اور راتوں کو کام ہوا کرتا تھا۔ تو جو لوگ حضور کے ساتھ عملہ پریس یا کاتب کام کرتے تھے ان کے لئے دودھ اور دوسری ضروری چیزیں خاص توجہ سے مہیا فرماتے۔ اور معمولی سے زیادہ اجرتیں دیتے۔ اور با ایں ان کی کارگزاری پر نہ صرف خوشی بلکہ شکریہ کا اظہار فرماتے۔ جن لوگوں نے ان آنکھوں ان ہاتھوں اور اس زبان کو دیکھا ہے اور حضرت کے عطایا کا لطف اٹھایا ہے آج ان کو کوئی بھی خوش نہیں کر سکتا۔ اس زمانہ کے مقابلہ میں آج اجرتیں عام طور پر بھی زیادہ ہیں۔ اور لوگ بہت کچھ کما لیتے ہیں لیکن اگر ان سے پوچھا جائے تو اس عصر سعادت کی یاد کا اشکبار آنکھوں سے جواب دیتے ہیں۔"

(سیرت حضرت مسیح موعود صفحہ 359)

قبول دعوت

حضرت مفتی محمد صادق صاحب کی روایت ہے کہ

لاہور میں ایک احمدی بھائی صوفی احمد دین صاحب ڈوری باف ایک غریب ان پڑھ مخلص احمدی تھے۔ 1897ء میں جبکہ حضرت مسیح موعود چند اور خدام کے ساتھ شہادت کے واسطے ملتان تشریف لے گئے۔ تو راستہ میں لاہور میں ایک دو روز ٹھہرے۔ صوفی احمد دین صاحب نے حضور کی خدمت میں عرض کی، کہ اُن کے گھر میں جا کر کھانا کھائیں۔ اور محبت کے جوش میں جلدی سے یہ بھی کہہ دیا کہ میں بڑے اخلاص اور محبت کے ساتھ دعوت کرتا ہوں۔ اگر حضور مجھے غریب جان کر نا منظور کریں گے، تو مجھے خوف ہے کہ اللہ تعالیٰ ناراض ہوگا۔ حضرت نے تبسم فرمایا۔ اور دعوت قبول کی۔ اور ان کے مکان پر تشریف لے گئے۔ جو ایک بہت غریبانہ تنگ سا مکان تھا۔ اور اُس کی دیواروں پر ہر طرف پاتھیاں تھپی ہوئی تھیں۔

(ذکرِ حبیب، صفحہ 47)

دلداری کا ایک واقعہ

ایک دفعہ حضرت مسیح موعود مغرب کی نماز کے بعد بیت مبارک کی اوپر کی چھت پر چند مہمانوں کے ساتھ کھانا کھانے کے انتظار میں تشریف فرما تھے۔ اس وقت ایک احمدی دوست میاں نظام الدین صاحب ساکن لدھیانہ جو بہت غریب آدمی تھے

اوران کے کپڑے بھی پھٹے پرانے تھے حضور سے چار پانچ آدمیوں کے فاصلہ پر بیٹھے تھے۔اتنے میں چند معزز مہمان آ کر حضور کے قریب بیٹھتے گئے اور ان کی وجہ سے ہر دفعہ میاں نظام الدین صاحب کو پرے ہٹنا پڑا حتیٰ کہ وہ ہٹتے ہٹتے جوتیوں کی جگہ پر پہنچ گئے۔اتنے میں کھانا آیا تو حضور نے جو یہ نظارہ دیکھ رہے تھے ایک سالن کا پیالہ اور کچھ روٹیاں ہاتھ میں اٹھالیں اور میاں نظام الدین صاحب سے مخاطب ہو کر فرمایا:

’’آؤ میاں نظام الدین ہم اور آپ اندر بیٹھ کر کھائیں۔‘‘

یہ فرما کر بیت کے ساتھ والی کوٹھڑی میں تشریف لے گئے۔اور حضور نے اور میاں نظام الدین نے کوٹھڑی کے اندر بیٹھ کر ایک ہی پیالہ میں کھانا کھایا۔اس وقت میاں نظام الدین پھولے نہیں سماتے تھے۔اور جو لوگ میاں نظام الدین کو عملاً پرے دھکیل کر خود حضرت مسیح موعود کے قریب بیٹھ گئے تھے وہ شرم سے کٹے جاتے تھے۔

(تاریخ احمدیت جلد سوم صفحہ 604)

ایسا ہی ایک اور واقعہ محترمہ بی بی رانی صاحبہ کا بیان کردہ ہے۔ان کی روایت ہے کہ

ایک دفعہ صبح کے وقت جب حضرت صاحب کھانا کھا رہے تھے میں بھی آ گئی ،میری چھوٹی لڑکی نے رونا شروع کیا۔حضرت صاحب نے دریافت کیا تو عرض کی ، روٹی مانگتی ہے۔آپ نے روٹی منگوا کر دی مگر لڑکی چپ نہ ہوئی۔حضور کے دوبارہ دریافت کرنے پر عرض کیا کہ یہ وہ روٹی مانگتی ہے جو حضور کھا رہے ہیں تب حضور نے وہ روٹی دی جو حضور کھا رہے تھے۔سو لڑکی نے وہ روٹی جو تھوڑی تھی لے لی اور چپ کر کے کھانے لگ گئی۔

(سیرت المہدی۔حصہ پنجم روایت نمبر 1281)

رات کے دو بجے مہمان نوازی

حضرت منشی ظفر احمد صاحب کپورتھلوی کی روایت ہے کہ ایک دفعہ ایک مقدمہ کے تعلق سے میں گورداسپور میں ہی رہ گیا تھا۔حضرت مسیح موعود کا پیغام پہنچا کہ واپسی پر مل کر جائیں۔چنانچہ میں اور شیخ نیاز احمد صاحب اور مفتی فضل الرحمان صاحب یکے میں قادیان کو روانہ ہوئے۔بارش سخت تھی۔اس لئے یکے کو واپس کرنا پڑا اور ہم بھیگتے ہوئے رات کے دو بجے قادیان پہنچے۔حضور اسی وقت باہر تشریف لے آئے۔ہمیں چائے پلوائی اور بیٹھے باتیں پوچھتے رہے۔ہمارے سفر کی تمام کوفت جاتی رہی پھر حضور تشریف لے گئے۔

(سیرت المہدی۔جلد دوم،روایت نمبر 1080)

مخلص مرید کی عیادت اور خبر گیری

حضرت منشی ظفر احمد صاحب کپورتھلوی بیان فرماتے ہیں کہ ایک دن (بیت) اقصیٰ میں حضرت مسیح موعود تقریر فرما رہے تھے کہ میرے درد گردہ شروع ہو گیا۔اور باوجود بہت برداشت کرنے کی کوشش کے میں برداشت نہ کر سکا اور چلا آیا۔میں اس کوٹھے پر جس میں پیر سراج الحق صاحب رہتے تھے ،ٹھہرا ہوا تھا۔حضرت صاحب نے تقریر میں سے ہی حضرت مولوی نورالدین صاحب کو بھیجا۔انہوں نے درد گردہ معلوم کر کے دوا بھیجی مگر اس کا کچھ اثر نہ ہوا۔تکلیف بڑھتی گئی۔پھر حضور جلدی تقریر ختم کر کے میرے پاس آ گئے اور مولوی عبداللہ صاحب سنوری مجھے سہارا دے کر حضرت صاحب کے پاس لے گئے۔راستہ میں میں نے دو دفعہ دعا مانگی۔مولوی صاحب پہچان گئے اور کہنے لگے کہ تم یہ دعا مانگتے ہو گے کہ مجھے جلدی آرام نہ ہو تا کہ دیر تک حضرت صاحب کے پاس ٹھہرا رہوں۔میں نے کہا ہاں یہی بات ہے۔جب میں آپ کے پاس پہنچا تو آپ کھانا کھا رہے تھے ۔دال، مولیاں، سرکہ اس قسم کی چیزیں تھیں۔جب آپ کھانا کھا چکے تو آپ کا پس خوردہ ہم نے اٹھا لیا اور باوجودیکہ مجھے مسہل آور دوائیں دی ہوئی تھیں اور ابھی کوئی اسہال نہ آیا تھا۔میں نے وہ چیزیں روٹی سے کھالیں اور حضور نے منع نہیں فرمایا۔چند منٹ کے بعد درد کو آرام آ گیا۔کچھ دیر بعد ظہر کی نداء ہو گئی۔ہم دونوں بیت میں آپ کے ساتھ نماز پڑھنے آ گئے ۔فرضوں کا سلام پھیر کر حضور نے میری نبض دیکھ کر فرمایا۔آپ کو تو اب بالکل آرام آ گیا۔میرا بخار اتر گیا تھا۔میں نے کہا حضور بخار اندر ہے۔اس پر آپ ہنس کر فرمانے لگے۔اچھا آپ اندر ہی آ جائیں۔عصر کے وقت تک میں اندر رہا۔بعد عصر میں نے خود ساتھ جانے کی جرأت نہ کی۔میں بالکل تندرست ہو چکا تھا۔

(سیرت المہدی۔جلد دوم،روایت نمبر 1086)

اپنے مکان میں جگہ دی

حضرت مفتی محمد صادق صاحب کی روایت ہے کہ

ایام طاعون میں حضرت مسیح موعود نے بعض دوستوں کو اپنے مکان کے اندر رہنے کے لئے جگہ دی چنانچہ عاجز راقم اور مولوی سید سرور شاہ صاحب کو حضور کے مکان کے نیچے کے صحن اور کوٹھڑیوں میں جگہ دی گئی۔ (ذکر حبیب۔صفحہ 36)

بڑی آرزو ہے کہ ایسا مکان ہو

آپ کے دل میں اپنی پیاری جماعت کی اس قدر محبت تھی کہ آپ فرماتے ہیں:

’’ہم اپنے مکانوں کو اپنے اور اپنے دوستوں میں مشترک جانتے ہیں اور بڑی آرزو ہے کہ ایسا مکان ہو کہ چاروں طرف ہمارے احباب کے گھر ہوں اور درمیان میرا گھر ہو۔اور ہر گھر میں میری ایک کھڑکی ہو۔کہ ہر ایک سے ہر ایک وقت واسطہ و رابطہ رہے۔‘‘ (ملفوظات جلد دوم ۔صفحہ 5)

خدا کی خاطر محبت

حضرت ابوذرؓ سے روایت ہے کہ حضرت رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اعمال میں سے بہترین یہ ہے کہ انسان کسی سے اللہ کی خاطر محبت کرے اور اللہ کی خاطر بغض رکھے۔

(سنن ابوداؤد۔حدیث نمبر 3983)

سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود کے تعلقات کی بنیاد بھی اسی حدیث نبوی میں بیان فرمودہ تعلیم کے مطابق ہوا کرتی تھی۔چنانچہ ایک موقعہ پر آپ نے فرمایا:

’’ہم ہر ایک شے سے محض اللہ تعالیٰ کے لئے پیار کرتے ہیں۔بیوی ہو بچے ہوں۔دوست ہوں۔سب سے ہمارا تعلق اللہ تعالیٰ کے لئے ہے۔‘‘

(ملفوظات جلد دوم صفحہ 7 تا 8)

☆..................☆..................☆

وہ دھرتی چاند بنتی ہے

محمدؐ کی دعاؤں نے فلک سارے ہلا ڈالے
تکبر سے جو اٹھتے تھے، وہ سر نیچے جھکا ڈالے

عرب کی سر زمیں پہ خوگرِ توحید جو آیا
بتوں کے سب پجاری تھے ، خدا والے بنا ڈالے

خداوندِ یگانہ کا جو اک نعرہ لگایا تھا
ہُبل عزّیٰ لرز اُٹھے، وہ اوندھے منہ گرا ڈالے

ستارے ضوفشاں دیکھو! اُسی کے دم قدم سے ہیں
وہ دھرتی چاند بنتی ہے ، وہ جس پہ نقشِ پا ڈالے

محمدؐ حُسن و احساں میں مرا دلبر جو ٹھہرا ہے
کہاں ہے چاند میں جرأت کہ دل میں وہ شبہ ڈالے

محمدؐ کے چراغوں کی لہو سے لو بڑھائیں گے
بھلے دشمن ہمارا ہم پہ قدغن بھی لگا ڈالے

ضلالت سے ہدایت تک سماں کچھ اس طرح بدلا
وہ جو کنکر کی مانند تھے وہ سب ہیرے بنا ڈالے

فرازؔ! المختصر یہ کہ محمدؐ کی عنایت ہے
شبِ دیجور میں لاکھوں دیئے اس نے جلا ڈالے

اطہر حفیظ فرازؔ

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مسل نمبر 118855 میں صائمہ فراز

زوجہ فراز احمد قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 21/1 محمد کالونی عزیز آباد کراچی ضلع کراچی ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23/01/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زیور طلائی 4.5 گرام 18,700/- Pakistani Rupee. 2۔حق مہر 70,000/- Pakistani Rupee. اس وقت مجھے مبلغ 1,000/- Pakistani Rupee ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صائمہ فراز گواہ شد نمبر 1۔ شیراز احمد ولد اعجاز احمد گواہ شد نمبر 2۔ فراز احمد ولد اعجاز احمد

مسل نمبر 118856 میں مبارک احمد قریشی

ولد سخاوت علی قوم قریشی پیشہ ہنر مند مزدوری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیشنل روڈ عثمان پورہ ضلع لاہور ملک PAKISTAN بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01/07/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 5,000/- Pakistani Rupee ماہوار بصورت الیکٹریشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبارک احمد قریشی گواہ شد نمبر 1۔ بشارت احمد قریشی ولد سخاوت علی گواہ شد نمبر 2۔ یاسر احمد قریشی ولد سخاوت علی

مسل نمبر 118857 میں راحت جہاں

زوجہ نعمان ناصر قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 122/A سٹریٹ نمبر 3 عسکری ضلع لاہور ملک PAKISTAN بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 03/10/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جسکی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ زیور طلائی 21 تولے، 10 ماشے۔ 2۔حق مہر 1,00000/-Pakistani Rupee. اس وقت مجھے مبلغ 3,000/- Pakistani Rupee ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ راحت جہاں گواہ شد نمبر 1۔ ناصر احمد ولد محمود احمد گواہ شد نمبر 2۔ نعمان ناصر ولد ناصر احمد

مسل نمبر 118858 میں زیرک محمود

ولد طارق محمود قوم...... پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلی نمبر 5 مکان نمبر 85 حبیب پارک ضلع لاہور ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01/10/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 6,000/- Pakistani Rupee ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ زیرک محمود گواہ شد نمبر 1۔ فہد احمد ڈوگر ولد نثار احمد ڈوگر گواہ شد نمبر 2۔ مظہر احمد باجوہ ولد مبشر احمد باجوہ

مسل نمبر 118859 میں شیخ محمد انجم شاہد

ولد شیخ محمد اکرم قوم شیخ پیشہ کاروبار طالب علم عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 290 گلی نمبر 1 مصطفیٰ آباد ضلع فیصل آباد ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01/09/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 18,000/- Pakistani Rupee ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شیخ محمد انجم شاہد گواہ شد نمبر 1۔ محمد ریاض اظہر ولد محمد نواز گواہ شد نمبر 2۔ ہمایوں محمود ولد محمود احمد طارق

مسل نمبر 118860 میں انیق احمد بھٹی

ولد رفیق الاسلام بھٹی قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیصل آباد بٹالہ کالونی 145/C ضلع فیصل آباد ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10/08/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 2,000/- Pakistani Rupee ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ انیق احمد بھٹی گواہ شد نمبر 1۔ ثناء اللہ ولد عبداللہ گواہ شد نمبر 2۔ مولد احمد خالد ولد چوہدری مقبول احمد

مسل نمبر 118861 میں مائدہ انیس

بنت محمد انیس قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیصل آباد p-423 گلی نمبر 3/4 خان ماڈل کالونی ضلع فیصل آباد ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08/05/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500/- Pakistani Rupee ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مائدہ انیس گواہ شد نمبر 1۔ محمد احمد مظہر ولد محمد ممتاز گواہ شد نمبر 2۔ محمد انیس ولد محمد شریف

مسل نمبر 118862 میں سنبل اشرف

بنت محمد اشرف قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 194/2 گلی نمبر 1/4 محفل چوک خان ماڈل کالونی فیصل آباد ضلع فیصل آباد ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27/10/2013 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500/- Pakistani Rupee ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سنبل اشرف گواہ شد نمبر 1۔ محمد احمد مظہر ولد محمد ممتاز گواہ شد نمبر 2۔ محمد اشرف ولد نذیر احمد

مسل نمبر 118863 میں صباء طارق ڈار

بنت طارق عزیز ڈار قوم..... پیشہ طالب علم 16 عمر سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 74 گلی نمبر 3 نعمت کالونی فیصل آباد ضلع فیصل آباد ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11/05/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500/- Pakistani Rupee ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صباء طارق ڈار گواہ شد نمبر 1۔ طارق عزیز ڈار ولد محمد رشید ڈار گواہ شد نمبر 2۔ جاوید اقبال ولد غلام نبی

مسل نمبر 118864 میں نصیر الدین

ولد حمید الدین قوم آرائیں پیشہ زراعت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 121 ج ب گوکھووال ضلع فیصل آباد ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28/07/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ 9 مرلے گوکھووال 9,00,000/- Pakistani Rupee اس وقت مجھے مبلغ 15,000/- Pakistani Rupee ماہوار بصورت INCOME مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نصیر الدین گواہ شد نمبر 1۔ طلحہ ایاز محمود ولد فیاض محمود فیضی گواہ شد نمبر 2۔ ناصر احمد منصور ولد منصور احمد

مسل نمبر 118865 میں نسیم احمد

ولد حمید الدین قوم آرائیں پیشہ پرائیوٹ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 121 ج ب گوکھووال ضلع فیصل آباد ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09/01/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 10,000/- Pakistani Rupees ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نسیم احمد گواہ شد نمبر 1۔ مظفر احمد ولد منصور احمد گواہ شد نمبر 2۔ اکرام علی شاکر ولد سلامت علی گل

مسل نمبر 118866 میں طلحہ ایاز محمود

ولد فیاض محمود فیضی قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 18 سال سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 121 ج ب گوکھووال ضلع فیصل آباد ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09/01/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500/- Pakistani Rupee ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طلحہ ایاز محمود گواہ شد نمبر 1۔ عتیق ارشد ولد شفیق ارشد گواہ شد نمبر 2۔ تنویر احمد ولد محمد اکرم

☆..........☆..........☆

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 20،15 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جاسکتی ہے

30 مارچ 2015ء

12:30 am فیتھ میٹرز
1:30 am Roots to Branches (احمدیت: آغاز سے ترقیات تک)
2:00 am خطبہ جمعہ فرمودہ 27 مارچ 2015ء
3:10 am سوال وجواب
5:20 am عالمی خبریں
5:40 am تلاوت قرآن کریم
5:55 am آؤ حسن یار کی باتیں کریں
6:05 am یسرنا القرآن
6:30 am گلشن وقف نو
7:30 am Roots to Branches (احمدیت: آغاز سے ترقیات تک)
8:00 am سیرت حضرت مسیح موعود
8:40 am خطبہ جمعہ فرمودہ 27 مارچ 2015ء
9:50 am لقاء مع العرب
11:00 am تلاوت قرآن کریم
11:15 am درس حدیث
11:30 am الترتیل
12:00 pm حضور انور کا ممبران کانگریس یو ایس اے سے خطاب یکم جولائی 2012ء
1:15 pm بین الاقوامی جماعتی خبریں
2:00 pm فرنچ سروس
3:05 pm خطبہ جمعہ فرمودہ 5 دسمبر 2014ء
4:00 pm Madikeri انڈیا کا خوبصورت شہر سکاٹ لینڈ
4:35 pm سیرت حضرت مسیح موعود
5:00 pm تلاوت قرآن کریم
5:15 pm درس حدیث
5:30 pm الترتیل
6:00 pm خطبہ جمعہ فرمودہ 12 جون 2009ء
7:05 pm بنگلہ سروس
8:10 pm بائبل میں پیشگوئیاں
8:40 pm سیرت حضرت مسیح موعود
9:00 pm راہ ہدیٰ
10:30 pm الترتیل
11:00 pm عالمی خبریں
11:25 pm حضور انور کا ممبران کانگریس یو ایس اے سے خطاب

31 مارچ 2015ء

12:40 am صومالیہ سروس
1:25 am راہ ہدیٰ
2:55 am خطبہ جمعہ فرمودہ 27 مارچ 2015ء
4:00 am Madikeri
4:25 am بائبل میں موجود پیشگوئیاں
5:00 am عالمی خبریں
5:20 am تلاوت قرآن کریم
درس حدیث
5:50 am الترتیل
6:20 am حضور انور کا کانگریس یو ایس اے سے خطاب
8:15 am خطبہ جمعہ فرمودہ 12 جون 2009ء
9:25 am آداب زندگی
9:55 am لقاء مع العرب
11:00 am تلاوت قرآن کریم
11:15 am درس ملفوظات
11:30 am یسرنا القرآن
12:00 pm گلشن وقف نو
1:05 pm آؤ اردو سیکھیں
1:25 pm آسٹریلین سروس
1:55 pm سوال وجواب
3:05 pm انڈونیشین سروس
4:10 pm خطبہ جمعہ فرمودہ 27 مارچ 2015ء (انڈونیشین ترجمہ)
5:20 pm تلاوت قرآن کریم
5:25 pm درس ملفوظات
5:35 pm یسرنا القرآن
6:05 pm فیتھ میٹرز
7:00 pm بنگلہ سروس
8:00 pm سپینش سروس
8:45 pm آداب زندگی
9:15 pm آؤ اردو سیکھیں
9:45 pm اسلام۔ مغرب میں
10:25 pm یسرنا القرآن
11:00 pm عالمی خبریں
11:20 pm گلشن وقف نو

یکم اپریل 2015ء

12:30 am خطبہ جمعہ فرمودہ 27 مارچ 2015ء (عربی ترجمہ)
1:35 am آؤ اردو سیکھیں
2:00 am آسٹریلین سروس
2:30 am آداب زندگی
2:55 am فیتھ میٹرز
4:00 am سوال وجواب
5:10 am عالمی خبریں
5:30 am تلاوت قرآن کریم
درس ملفوظات
5:50 am یسرنا القرآن
6:20 am گلشن وقف نو
7:30 am آؤ اردو سیکھیں
7:45 am نور مصطفویؐ
8:10 am سٹوری ٹائم
8:30 am آداب زندگی
9:15 am اسلام۔ مغرب میں
9:50 am لقاء مع العرب
11:00 am تلاوت قرآن کریم
11:15 am درس حدیث
11:30 am الترتیل
12:00 pm جلسہ سالانہ یوکے 7 ستمبر 2012ء
1:00 pm حیات طیبہ
2:00 pm سوال وجواب
3:00 pm انڈونیشین سروس
4:05 pm خطبہ جمعہ فرمودہ 27 مارچ 2015ء (سواحیلی ترجمہ)
5:10 pm تلاوت قرآن کریم
5:25 pm الترتیل
6:00 pm خطبہ جمعہ فرمودہ 12 جون 2009ء
7:05 pm بنگلہ پروگرام

باقی صفحہ 8 پر

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

درخواست دعا

مکرم مبارک احمد نجیب صاحب مربی سلسلہ نظارت اشاعت تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی خوش دامن مکرمہ شریفاں بی بی صاحبہ بیوہ مکرم حکیم مرزا خورشید احمد صاحب سکنہ ننکانہ صاحب آج کل بہت بیمار ہیں۔ ضعیف العمری کے باعث ان کی ہڈیوں میں کمزوری پائی جاتی ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست کی جاتی ہے کہ خداوند شافی موصوفہ کو شفاء کاملہ و عاجلہ سے نوازے۔ آمین

مکرم شرافت علی صاحب ولد مکرم محمد رمضان صاحب نصرت آباد ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے بیٹے مکرم شفاقت علی صاحب کی کمر کے مہروں میں شدید درد ہے۔ احباب جماعت سے کامل و عاجل شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

ملازمت کے مواقع

فیڈرل ٹیکس اومبڈز مین سیکرٹریٹ اسلام آباد کو ڈپٹی رجسٹرار، اسسٹنٹ ایڈوائزر، اسسٹنٹ ڈائریکٹر ایڈمن/فنانس/آئی ٹی سٹینوگرافر، اسسٹنٹ، اسسٹنٹ اکاونٹس، سٹینوٹائپسٹ، یوڈی سی، ایل ڈی سی، ڈرائیور، ڈسپیچ رائیڈر اور چوکیدار کی خالی آسامیوں کیلئے عارضی بنیاد پر درخواستیں مطلوب ہیں۔

ورلڈ فوڈ پروگرام کو پروکیورمنٹ آفیسر کی ضرورت ہے۔

وزارت امور کشمیر وگلگت بلتستان اسلام آباد کو سٹینوٹائپسٹ، اسسٹنٹس، یوڈی سی، ایل ڈی سی اور نائب قاصد کی خالی آسامیوں کے لیے درخواستیں مطلوب ہیں۔

USAID کو اپنے جان ہوپکنز سینٹر فار کمیونیکیشن پروگرامز (CCP) کے لیے سینئر مونیٹرنگ اینڈ ایویلیوشن سپیشلسٹ کی ضرورت ہے۔

ہارویسٹ گروپ کو بزنس ڈویلپمنٹ ایگزیکٹو کی ضرورت ہے۔

محکمہ ماہی پروری پنجاب کو ڈرائیور، ٹیوب ویل مکینک، آؤٹ بورڈ موٹر آپریٹر، باورچی، فشریز واچر، بیلدار/فشر مین، لیب اٹینڈنٹ، میس اٹینڈنٹ، نائب قاصد، چوکیدار اور مالی کی آسامیوں کے لیے سادہ کاغذ پر ہاتھ سے لکھی ہوئی دستخط شدہ درخواستیں مطلوب ہیں۔ تمام بھرتیاں کنٹریکٹ کی بنیاد پر ہوں گی۔

سپیشل برانچ پنجاب پولیس کو ایکسپلوزو ڈیٹیکشن سیل میں اسسٹنٹ سپروائزر، سینئر آپریٹر، آپریٹر اور سرویلنس ونگ میں اسسٹنٹ سپروائزر، سینئر آپریٹر، جبکہ کینائن یونٹ میں سینئر کینائن ہینڈلر اور کینائن ہینڈلر کی خالی آسامیوں کے لیے کنٹریکٹ کی بنیاد پر درخواستیں مطلوب ہیں۔

ٹیکنیکل ٹریننگ کے مواقع

ملاشین انسٹیٹیوٹ آف ٹیکنالوجی لاہور پنجاب سکلز ڈویلپمنٹ فنڈ کے تعاون سے مڈل پاس نوجوانوں کے لیے تین ماہ کے الیکٹریکل وائرنگ کورس کا آغاز کر رہا ہے۔ دوران کورس منتخب درخواست گزار کو یونیفارم، کتب، بیگ کے ساتھ ساتھ 1500 روپے ماہانہ وظیفہ اور کورس کے اختتام پر کامیاب طلباء کو پنجاب ٹیکنیکل بورڈ کا سرٹیفکیٹ دیا جائے گا۔ مزید تفصیلات کے لیے رابطہ کریں۔

(0320-5321008) + (0336-8433200)

نوٹ: تمام اشتہارات کی تفصیل کے لیے 22 مارچ 2015ء کا اخبار روزنامہ جنگ ملاحظہ فرمائیں۔ (نظارت صنعت وتجارت ربوہ)

عطیہ خون خدمت خلق ہے

بقیہ از صفحہ 7 ایم ٹی اے

8:10 pm دینی وفقہی مسائل
8:45 pm کڈز ٹائم
9:20 pm فیتھ میٹرز
10:30 pm عالمی خبریں
10:25 pm جلسہ سالانہ یوکے

2۔اپریل 2015ء

12:30 am فرنچ سروس
1:30 am دینی وفقہی مسائل
2:00 am کڈز ٹائم
2:40 am خطبہ جمعہ فرمودہ 12 جون 2009ء
3:55 am انتخاب سخن
5:05 am عالمی خبریں
5:25 am تلاوت قرآن کریم
5:50 am الترتیل
6:10 am جلسہ سالانہ یوکے
7:15 am دینی وفقہی مسائل
7:50 am حیات طیبہ
8:45 am فیتھ میٹرز
9:55 am لقاء مع العرب
11:05 am تلاوت قرآن کریم
11:15 am درس ملفوظات
11:30 am یسرنا القرآن
12:55 pm Beacon of Truth (سچائی کا نور)
2:00 pm ترجمۃ القرآن کلاس
3:15 pm انڈونیشین سروس
4:20 pm جاپانی سروس
5:00 pm تلاوت قرآن کریم
5:15 pm یسرنا القرآن
6:00 pm Beacon of Truth (سچائی کا نور)
7:05 pm خطبہ جمعہ فرمودہ 27 مارچ 2015ء (بنگلہ ترجمہ)
8:10 pm آؤ اردو سیکھیں
8:30 pm آداب زندگی
9:00 pm Persian Service
9:25 pm ترجمۃ القرآن کلاس
10:25 pm یسرنا القرآن
11:00 pm عالمی خبریں
11:30 pm الحوار المباشر Live

☆☆☆☆☆

رات دیر سے کھانے کے نقصان

کیلی فورنیا یونیورسٹی امریکہ میں ہونے والی تحقیق میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ وہ لوگ جو رات کو دیر سے کھانا کھاتے ہیں یا پھر سونے سے قبل آئس کریم یا چپس وغیرہ کھانے کے شوقین ہوتے ہیں ان کے مختلف بیماریوں میں مبتلا ہونے کا امکان زیادہ ہوتا ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ ہر انسان کا اپنا اندرونی جسمانی نظام کا وقت ہوتا ہے جس کے مطابق انسانی دماغ کام کرتا ہے۔ غلط وقت پر کھانا دماغ کے لئے نقصان دہ ہوسکتا ہے، ماہرین کا کہنا ہے کہ اگر انسان اپنے اندرونی جسمانی وقت کے مطابق سوئے، جاگے اور کھائے تو زیادہ مسائل نہیں ہوتے۔ (روزنامہ نئی بات 24 فروری 2015ء)

ربوہ میں طلوع وغروب 30۔مارچ

طلوع فجر	4:38
طلوع آفتاب	05:58
زوال آفتاب	12:13
غروب آفتاب	6:29

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

30 مارچ 2015ء

6:30 am گلشن وقف نو
8:40 am خطبہ جمعہ فرمودہ 27 مارچ 2015ء
9:50 am لقاء مع العرب
12:00 pm حضور انور کا ممبران کانگریس یو ایس اے سے خطاب یکم جولائی 2012ء
3:05 pm خطبہ جمعہ فرمودہ 5 دسمبر 2014ء
6:00 pm خطبہ جمعہ فرمودہ 12 جون 2009ء
9:00 pm راہ ہدیٰ

سیل۔ سیل۔ سیل
لہنگا، ساڑھی اور تمام گرم مردانہ، لیڈیز کپڑے کی ورائٹی پر سیل جاری ہے
ورلڈ فیبرکس
ملک مارکیٹ نزد یوٹیلیٹی سٹور ریلوے روڈ ربوہ
0476-213155

فاتح جیولرز
www.fatehjewellers.com
Email:fatehjeweller@gmail.com
ربوہ فون نمبر: 0476216109
موبائل 0333-6707165

سٹی پبلک سکول (دارالصدر جنوبی ربوہ)
داخلے جاری ہیں
سٹی پبلک سکول کے نیو سیشن 2015-16 کے حوالے سے کلاس 6th تا کلاس 9th داخلے جاری ہیں جس کے لئے داخلہ ٹیسٹ 1 اپریل 2015 صبح 09:00 بجے ہوگا
داخلہ فارم 30 مارچ تک دفتر سے حاصل کئے جاسکتے ہیں
☆ بہترین عمارت، ماحول، مکمل لیبارٹری، لائبریری کی سہولت
میٹرک کے شاندار رزلٹ کا حامل ادارہ
☆ تجربہ کار اساتذہ اور ماہرین تعلیم کی سرپرستی اور راہنمائی۔
بچوں کے بہتر مستقبل اور داخلہ کے لئے دفتر سے فوری رابطہ کریں
☆ فیصل آباد بورڈ سے الحاق شدہ
رابطہ کے لئے: 047-6214399,6211499

FR-10